تاخلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار
لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

○

تحریکِ خلافت پاکستان کا نقیب

ہفت روزہ ندائے خلافت لاہور

جلد ۲ شمارہ ۹

یکم مارچ ۱۹۹۳ء

مدیر
اقتدار احمد

معاون مدیر
حافظ عاکف سعید

○

یکے از مطبوعات
تنظیمِ اسلامی
مرکزی دفتر: ۶۷۔ اے، علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو، لاہور

مقامِ اشاعت
۳۶۔ کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور
فون: ۸۵۶۰۰۳

○

پبلشر: اقتدار احمد طابع: رشید احمد چودھری
مطبع مکتبہ جدید پریس ریلوے روڈ لاہور

ندائے خلافت کا یہ شمارہ بلاقیمت ہے جو رفقائے تنظیم اسلامی اور معاونین تحریک خلافت پاکستان کو اعزازی طور پر بھیجا جاتا ہے۔

27/2/93

شہر لاہور میں

دورۂ ترجمۂ قرآن

کے پروگرام

امسال لاہور میں دورۂ ترجمۂ قرآن کا پروگرام ان شاء اللہ چھ مقامات پر ہوگا۔ اس پروگرام میں ہر چار رکعت نماز تراویح سے قبل قرآن کے اس حصے کا ترجمہ مع مختصر تشریح بیان کیا جاتا ہے جو نماز میں پڑھا جانا ہو، جس سے قرآن سننے کا لطف دوبالا ہو جاتا ہے اور ایمانی کیفیت کو جلا ملتی ہے۔

یہ پروگرام قریباً نصف شب تک جاری رہیں گے۔

مقامات اور اوقات حسب ذیل ہوں گے

۱۔ جامع القرآن، قرآن اکیڈمی ۳۶۔ کے ماڈل ٹاؤن
○ مترجم: حافظ عاکف سعید ○ نماز عشاء کا وقت: ۸۔۱۵ بجے شب

۲۔ قرآن آڈیٹوریم ۱۹۱۔ اتاترک بلاک نیو گارڈن ٹاؤن
○ ترجمہ قرآن بذریعہ ویڈیو کیسٹ ○ نماز عشاء کا وقت: ۸ بجے شب

۳۔ مسجد انجمن خدام القرآن اکیڈمی روڈ، مدینہ کالونی، والٹن
○ مترجم: فتح محمد قریشی ○ نماز عشاء کا وقت: ۷۔۴۵ بجے شب

۴۔ مرکزی دفتر تنظیم اسلامی 67/A علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو
○ ترجمہ قرآن بذریعہ ویڈیو کیسٹ ○ نماز عشاء کا وقت: ۸ بجے شب

۵۔ برمکان مہر علاؤ الدین۔ علاؤ الدین سٹریٹ، نزد زینت کلینک، ڈھولنوال
○ مترجم: چوہدری رحمت اللہ بٹر ○ وقت: ۸۔۳۰ بجے شب

۶۔ دار القرآن نزد عائشہ صدیقہ ہسپتال، اللہ بخش سٹریٹ، عمر دین روڈ، وسن پورہ
○ ترجمہ قرآن بذریعہ ویڈیو کیسٹ ○ وقت: ۸ بجے شب

نوٹ: ویڈیو کیسٹ کے ذریعہ محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کا دورہ قرآن دکھایا جائے گا۔

پاکستان کے دیگر شہروں میں
دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام

☆ کراچی	مقام: قرآن اکیڈمی	مترجم: انجینئر نوید احمد
☆ ملتان	مقام: قرآن اکیڈمی	مترجم: انجینئر مختار حسین فاروقی
☆ فیصل آباد	مقام: دفتر تنظیم اسلامی	مترجم: ڈاکٹر عبدالسمیع
☆ فیروز والا (مضافات لاہور)	جامع مسجد فرقان	مترجم: نعیم اختر عدنان

"شب جائے کہ من بودم"

کراچی میں شب جمعہ کے پروگرام کی روداد

مرتب: نجیب صدیقی

"ہمارا مقصد اللہ کی رضا ہونا چاہئے! جب تک یہ پیش نظر رہے گی ہماری راہ سیدھی رہے گی۔ ہمارا اٹھنا بیٹھنا' چلنا اور دین کے لئے سعی و جہد کا آخری ہدف اللہ کی رضا ہے --- شب جمعہ کے اس پروگرام کا مقصد یہ بھی ہے کہ ہم اپنے تعلق مع اللہ کو مضبوط کریں' نیز مقصد سے لگن میں اضافہ ہونا چاہئے --- دس منٹ کا وقفہ مراقبہ کے لئے ہے' یہ خود احتسابی کا عمل ہے۔ اپنے رب کے حضور نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ ندامت کے آنسو بہائے۔ توبہ کا یہ عمل اللہ کو بے حد پسند ہے" --- اس مختصر گفتگو کے بعد ناظم حلقہ جناب نسیم الدین صاحب خود بھی سجدے میں گر گئے اور رفقاء بھی مسجد کے ہال میں اپنی اپنی جگہ اس طرح سجدہ ریز ہو گئے جیسے آقا کے قدموں پر اپنی پیشانی رکھ دی ہے جو عبودیت کی آخری شکل ہے۔

رات دبے پاؤں گذر رہی تھی۔ راتیں تو روز آتی ہیں اور گذر جاتی ہیں' مگر یہ رات یقیناً اپنی نوعیت کے اعتبار سے منفرد تھی۔ رات کے پہلے نصف میں سورۃ الحج کے آخری رکوع کی آیات پر مشتمل امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے درس قرآن کی کیسٹ سنی گئی۔ اس رکوع میں نوع انسانی کو ایمان کی دعوت دی گئی ہے۔

مہینے میں ایک بار شب جمعہ اجتماعی طور پر گذارنے کے لئے ناظم حلقہ سندھ و بلوچستان نے فیصلہ کیا ہے۔ اس پروگرام کی یہ دوسری شب تھی۔ رفقاء کی شرکت کو لازمی قرار نہیں دیا گیا تھا بلکہ یہ ان کے شوق کی آزمائش تھی۔ حاضری کچھ بہت زیادہ حوصلہ افزا نہ تھی' پھر بھی ۲۴ رفقاء پہنچ گئے تھے' دوسرے دن یعنی جمعہ ۵ فروری کو ہڑتال کا اعلان ہوا تھا' اس لئے بھی رفقاء نہ پہنچ سکے کہ واپسی دشوار ہو جائے گی۔

کیسٹ پروگرام ختم ہونے کے بعد رفقاء کچھ دیر آرام کرنے کے لئے اپنے بستروں پر چلے گئے۔ صبح ۳۰۔۴ بجے انہیں بیدار کر دیا گیا۔ یہ سونا بھی عبادت کا سونا تھا' اس لئے کہ اس کا اول بھی عبادت اور آخر بھی عبادت۔ ویسے تو مومن کی پوری زندگی ہی عبادت ہے۔ وضو کے بعد تازہ دم ہو کر نوافل یعنی نماز تہجد اور تلاوت قرآن بھی پروگرام کا حصہ تھا۔ گذرتی ہوئی شب میں نماز و تلاوت کے لئے جو یکسوئی ہوتی ہے اس کی لذت سے وہی لوگ آشنا ہیں جو اس راہ کے راہی ہیں۔

اس سے قبل ناظم حلقہ کی مختصر ہدایات اور مراقبہ کا ذکر ہو چکا ہے۔ نماز فجر میں ابھی ایک گھنٹہ باقی تھا۔ یہ ایک گھنٹہ جناب نوید احمد صاحب کے لئے تھا جس میں انہیں درس قرآن دینا تھا۔ درس کے لئے انہوں نے حضرت نوح علیہ السلام کی دعوت کا انتخاب کیا۔ دعوت دین کا کام کرنے والوں کے لئے حضرت نوح علیہ السلام کی زندگی میں بے پناہ عزم و حوصلہ ملتا ہے۔ آپؑ نے جس انہماک اور مستقل مزاجی سے دعوت دین کا کام کیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔ قرآن گواہی دے رہا ہے کہ آپؑ نے ایک ایک فرد کو پکار کر بھی مخاطب کیا اور سرگوشی کے انداز میں بھی سمجھایا۔ آپؑ صبح و شام اسی کوشش میں لگے رہے کہ قوم معبود حقیقی کو پہچان لے' شرک کی نجاست سے پاک ہو جائے' مگر ۹۵۰ برس کی محنت شاقہ کا پھل گنتی کے چند افراد تھے۔

حضرت نوح کی دعوتی جدوجہد میں ہمارے لئے یہ سبق ہے کہ ہمیں بھی کسی مرحلے میں ہمت نہیں ہارنی چاہئے' دعوت کے کام میں ہمہ تن لگے رہنا چاہئے اور اپنے مشن کو اس کی حقیقی روح کے ساتھ حرز جان بنائے رکھنا چاہئے!!

نماز فجر کے بعد یہ پروگرام ختم ہوا۔ اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ وہ اسے شرکاء مجلس کے لئے توشہ آخرت بنائے۔ آمین!

"روز محشر ہم محمد عربیؐ کو کیا منہ دکھائیں گے؟"

سمبڑیال میں جلسہ خلافت کا انعقاد

سمبڑیال تحصیل ڈسکہ کا سب سے بڑا قصبہ اور سیالکوٹ ڈرائی پورٹ کا جائے وقوع ہونے کا اعزاز رکھتا ہے۔ یہاں تنظیم اسلامی و تحریک خلافت کے زیر اہتمام جلسہ خلافت ۵ جنوری کو اسلامیہ ہائی سکول کے کشادہ جناح ہال میں منعقد کیا گیا جس میں شہریوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس جلسہ سے تحریک کے پرجوش مقرر جناب مرزا ندیم بیگ صاحب نے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ خلافت کے نظام کا غلبہ قرآن حکیم کی آیات بینات میں اللہ تعالیٰ کے وعدے اور محمد عربی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی احادیث میں مذکور پیشینگوئیوں کے مطابق پورے عالم پر ہو کر رہے گا۔ اور یہی یہود کے نیو ورلڈ آرڈر کا منہ توڑ جواب بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف خلافت کا نظام ہی بنیادی حقوق کی فراہمی' امن و سکون' عزت و آبرو کی حفاظت کا ضامن ہے۔ جلسہ میں نوجوانوں کی اکثریت کے پیش نظر جناب ندیم صاحب نے انہیں مخاطب کر کے کہا کہ نوجوانو! ہم پر جوانی' جو زندگی کا سنہری دور ہوتا ہے اور جس میں صلاحیتیں اپنے عروج پر ہوتی ہیں' کا سن ہے' قوت اور دلیری کی استطاعت ہے جبکہ دین محمدؐ پوری دنیا میں مغلوب اور امت مسلمہ ہماری آنکھوں کے سامنے رسوا ہے۔ خود ہمارے ملک میں دین کے لئے استہزاء فزوں تر ہے۔ اور ہم جو طلب گار ہیں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے۔ دعویدار ہیں امتی ہونے کے' کیا منہ دکھائیں گے روز محشر' محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ جب وہ یہ پوچھیں گے کہ تمہاری قوت اور جوانی کے ہوتے ہوئے میرا دین مغلوب تھا۔ مسلمان کٹ رہے تھے' بچے یتیم ہو رہے تھے' مسلمان خواتین جن کی اجتماعی عصمتیں لٹ رہی تھیں تب کہاں تھے ؟؟؟ تو سوائے شرمندگی کے کوئی بھی جواب نہ ہوگا!! انہوں نے کہا کہ دین محمد کے قیام میں ہی پاکستان اور پاکستانی قوم کا استحکام ہے۔

لوگوں نے نہایت توجہ اور انہماک سے خطاب کو سنا اور بعد میں تاثرات کے ذریعے اپنے جذبات کا اظہار کیا۔

مرتب: محمد سلمان نذیر

روزہ اور قرآن کی شفاعت

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ وَالْقُرْاٰنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَقُوْلُ الصِّيَامُ اَیْ رَبِّ اِنِّیْ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفِّعْنِیْ فِيْهِ وَيَقُوْلُ الْقُرْاٰنُ مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِیْ فِيْهِ فَيُشَفَّعَانِ ـــــــ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان)

(ترجمہ) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ اور قرآن دونوں بندے کی سفارش کریں گے۔ (یعنی اس بندے کی جو دن میں روزے رکھے گا اور رات میں اللہ کے حضور میں کھڑے ہو کر اُس کا پاک کلام قرآن مجید پڑھے گا یا سُنے گا)۔ روزہ عرض کرے گا: اے میرے پروردگار! مَیں نے اس بندے کو کھانے پینے اور نفس کی خواہش پورا کرنے سے روکے رکھا تھا، آج میری سفارش اِس کے حق میں قبول فرما (اور اِس کے ساتھ مغفرت و رحمت کا معاملہ فرما!)۔ اور قرآن کہے گا کہ: مَیں نے اس کو رات کے سونے اور آرام کرنے سے روکے رکھا تھا۔ خداوندا آج اِس کے حق میں میری سفارش قبول فرما (اور اس کے ساتھ بخشش اور عنایت کا معاملہ فرما!) چنانچہ روزہ اور قرآن دونوں کی سفارش اس بندہ کے حق میں قبول فرمائی جائے گی (اور اس کے لیے جنّت اور مغفرت کا فیصلہ فرما دیا جائے گا!) اور خاص مراحِم خسروانہ سے اس کو نوازا جائے گا۔

"بانشہ درویشی درساز و دمادم زن"
سیالکوٹ میں شب بیداری کا پروگرام

ھم رھبان باللیل وفرسان بالنھار یہ وہ الفاظ ہیں جو ایرانی جاسوسوں نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں کہے تھے۔ انہی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے تنظیم اسلامی سیالکوٹ نے بھی ۷ فروری کو شب بیداری کا اہتمام کیا' جو تربیتی نوعیت کی تھی۔

شب بیداری کا حصہ اول رفیق تنظیم حافظ ذوالفقار شاہد کے پرائیویٹ سکول میں بعد نماز عشاء شروع ہوا۔ اس حصہ میں میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے چالیس سے زائد طلباء نے شرکت کی۔ آغاز امیر محترم کی ویڈیو کیسٹ "آیہ بر" کے درس قرآن سے ہوا۔ اس کے بعد محمد اشرف ڈھلوں صاحب نے فرائض دینی کے جامع تصور کے موضوع پر گفتگو کی۔ بعد ازاں مرزا ندیم بیگ صاحب نے صحابی رسول حضرت مصعب بن عمیرؓ کے حالات زندگی سے متعلق واقعات نہایت دلنشین انداز میں سنائے۔ اس کے بعد محمد اشرف ڈھلوں صاحب نے تنظیم کے متعلق گفتگو کی۔ اور پھر مرزا ندیم بیگ صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔ بعدۂ حافظ صاحب نے شرکاء کی چائے کے ساتھ تواضع کی اور یوں یہ پروگرام رات ۱۲ بجے تک جاری رہا۔ شب ڈھلنا شروع ہوئی تو ساتھی اجتماعی صورت میں زیارت قبور کے لئے قبرستان گئے' ندیم بیگ صاحب کی ہدایت کے مطابق تمام ساتھی ایک ایک قبر کے قریب کھڑے ہو کر اپنے اوپر موت کی سی کیفیت طاری کرتے ہوئے مراقبے میں مصروف ہوگئے۔ اس کے انشراح کے بعد شرکاء تنظیمی ساتھی ریٹائرڈ کمانڈر محمد طفیل صاحب کی رہائش پر پہنچ گئے جہاں پروگرام کا حصہ دوئم ہونا تھا۔ محمد اشرف ڈھلوں صاحب نے بیعت سمع و طاعت کے متعلق تفصیلی خطاب کیا۔ اس کے بعد مرزا ندیم بیگ صاحب نے دعوت الی اللہ کی اہمیت اور طریق کے متعلق خطاب کیا۔ اس پروگرام میں ۱۳ رفقائے تنظیم نے شرکت کی۔ آخر شب ساتھیوں نے نوافل ادا کئے اور کچھ تنظیمی مسائل کے متعلق گفتگو کرتے رہے۔ یہ پروگرام بغیر کسی وقفہ کے نماز فجر تک چلتا رہا۔ کمانڈر صاحب نے ساتھیوں کے روزے کے لئے سحری کا بھی بندوبست کر رکھا تھا۔ نماز فجر کے بعد یہ پروگرام دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

رفقاء پشاور کا دورۂ چکدرہ (ضلع دیر)

ماہ دسمبر میں ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے تحریک خلافت اور انجمن خدام القرآن سرحد کے تاسیسی اجلاس کے ضمن میں مردان اور پشاور کا دورہ فرمایا تھا اور اس سلسلے میں لیڈی ریڈنگ ہسپتال' ایف سی حال پشاور اور ٹاؤن حال مردان میں مختلف اجتماعات سے خطاب فرمایا تھا۔ اس دورہ میں جماعت اسلامی حلقہ دیر کے چند لوگوں نے ڈاکٹر صاحب سے ملاقات کی خواہش کا اظہار کیا تھا جن میں سرفہرست عبدالودود شاہ صاحب ہیں جو جماعت اسلامی کے سابق رکن اور کئی مدارس کے مہتمم ہیں لیکن بوجوہ یہ ملاقات ممکن نہ ہو سکی تھی۔

بعد میں عبدالودود شاہ صاحب نے ڈاکٹر اقبال صافی صاحب صدر انجمن خدام القرآن سرحد سے ملاقات کر کے رفقاء تنظیم کو دورہ چکدرہ کی دعوت دی۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ناظم حلقہ سرحد جناب اشفاق میر' ڈاکٹر اقبال صافی' ڈاکٹر حافظ محمد مقصود' جناب وارث خان اور ڈاکٹر جواد پر مشتمل ایک قافلہ جمعرات ۲۸ جنوری ۹۳ء کو چکدرہ روانہ ہوا۔

چکدرہ پہنچنے پر عبدالودود شاہ صاحب نے اپنے اصحاب کے ہمراہ اس قافلہ سخت جان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر حافظ محمد مقصود نے پچاس ساٹھ افراد پر مشتمل ایک منتخب اجتماع سے خطاب کیا اور ایک مسلمان کے دینی فرائض کے حوالے سے گفتگو کی۔ انہوں نے انتخابی اور انقلابی طریق کار کے فرق کو بھی واضح کیا۔

بعد ازاں سوال وجواب کی نشست ہوئی جس میں زیادہ تر سوالات مروجہ انتخابی طریق کار اور انقلابی طریق کار سے متعلق تھے۔ ان سوالات کے کافی وشافی جوابات وارث خان صاحب اور ڈاکٹر اقبال صاحب نے دیئے جن سے سامعین نے اتفاق کیا اور تنظیم اسلامی کے فکر سے ہم آہنگی کا اظہار کیا۔ اس کے بعد حاضرین مجلس میں تنظیم اسلامی کا منشور اور ظالمانہ نظام کی تبدیلی کا پمفلٹ تقسیم کیا گیا۔

بعد از مجلس عبدالودود شاہ صاحب کے ہاں طعام پر اس سفر کا اختتام ہوا اور یوں یہ قافلہ واپس پشاور کو روانہ ہوا۔

مرتبہ : اشفاق احمد میر

WEEKLY "NIDA-E-KHILAFAT" LAHORE
36-K, Model Town Lahore- 54700 Regd:No L. 9184

عوام الناس کو

کیسٹ لائبریری سے استفادے کا طریقہ بھی بتائیے!

رفقاء تنظیم اسلامی کے نام ایک رفیق تنظیم کا پیغام

السلام علیکم ورحمہ اللہ : یہ بات مشاہدے میں آتی ہے کہ جس آبادی میں تنظیم اسلامی کا کوئی یونٹ (اسرہ) قائم ہوتا ہے وہاں پر کوئی کیسٹس وکتب لائبریری بھی بنا دی جاتی ہے جس کی طرف عوام کا رجحان بہت کم ہوتا ہے اور اس کی وجہ میرے نزدیک یہ نہیں کہ لوگوں کی اکثریت محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے دروس اور تقاریر سے دور رہنا چاہتی ہے بلکہ اصل وجہ یہ ہے کہ ان کو یہ معلوم ہی نہیں ہوتا کہ ان کے حصول یا استفادے کا طریقہ کار کیا ہے؟

گذشتہ دنوں پتوکی میں ایک دو روزہ کے دوران اصل ہدف یہ رہا کہ زیادہ سے زیادہ حضرات کو تیار کیا جائے کہ وہ ہماری کیسٹس لائبریری سے استفادہ کریں۔ چنانچہ مساجد میں نمازوں کے بعد اعلان کیا گیا کہ ہمارے پاس اس وقت محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی تقاریر و دروس قرآن کی کیسٹس وکتب موجود ہیں۔ ان سے استفادے کا طریقہ کار یہ ہے کہ ایک کیسٹ کے لئے ۲۵ روپے زرضمانت جمع کرائیں اور کتاب کے لئے اس کی قیمت جمع کرا دیں بعد میں کتب و کیسٹس واپس کرنے پر اپنی پوری رقم واپس لے لیں۔ ہمارا مقصد صرف اسلام کے پیغام کو عام کرنا ہے کسی قسم کا دنیوی مقصد نہیں۔ اس اعلان کا response توقع سے کہیں زیادہ ملا۔ بہت سے حضرات نے سیکورٹی جمع کرا کے کتب و کیسٹس حاصل کیں۔ اسی طرح دو دو ساتھی مل کر سکولوں اور کالجز میں گئے۔ شہر کے معززین کو ملے اور دو دن کے اس کام سے ایک حلقہ وجود میں آگیا۔

رفقائے تنظیم سے میری گذارش ہے کہ اٹھیے! ہمت کیجئے! اسلام کے جامع تصور اور نظام خلافت کی برکات کو عام کرنے اور اپنا حلقہ وسیع تر کرنے کے لئے اس طریقہ کار کو اپنایئے اپنی لائبریریوں میں پڑی ہوئی کتب و کیسٹس کو استفادہ عام کے لئے خود لوگوں کے پاس جا کر پیش کیجئے۔ ہاں سیکورٹی اور زرضمانت بھی ضرور وصول کیجئے تاکہ یہ سلسلہ چلتا رہے۔

اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہو

والسلام
آپ کا مخلص
غلام اصغر صدیقی، ضلع قصور

شادی خانہ آبادی

رفیق تنظیم اسلامی' جناب محمد رفیق صاحب کا عقد نکاح ۱۷ فروری کو فیصل آباد میں ہوا۔ موصوف جامع القرآن قرآن اکیڈمی لاہور میں بطور موذن خدمات انجام دے رہے ہیں' مزید برآں قرآن اکیڈمی ہی میں اردو کمپیوٹر کمپوزر کے طور پر جزوی ملازمت بھی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو ان کے لئے باعث خیر وبرکت بنادے (آمین)